**10.07.2025**

**2115 Hrs**

**HL-OPENNING**

آداب

یہ آکاشوانی ہے

خبروں کے ساتھ میں ماجد علی

**Music**

-------------------------------

☆ سپریم کورٹ نے بہار میں، جہاں انتخابات ہونے والے ہیں، انتخابی کمیشن کو انتخابی فہرست کی نظرثانی کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے انتخابی کمیشن سے آدھار اور ووٹر شناختی کارڈ سمیت اہم دستاویزات کو تسلیم کرنے کو کہا ہے۔

☆ مرکز نے سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات سے متاثر ریاستوں کیلئے ایک ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ جاری کئے جانے کو منظوری دی ہے۔

☆ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں مشرقی زونل کونسل کی 27ویں میٹنگ کی صدارت کی۔

☆ بھارت کی مچھلی کی پیداوار میں دوگناسے زیادہ اضافہ ہوا ہے اور یہ پچھلے 11 سال میں 195 لاکھ ٹن ہوگئی ہے۔

☆ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان لارڈس میں تیسرے ٹیسٹ کے پہلے دن کا میچ جاری ہے۔

-------------------------------

**Music**

اب خبریں تفصیل سے---

**SC Bihar ECI**

سپریم کورٹ نے انتخابی کمیشن کو بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی SIR پر عمل کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ تاہم کورٹ نے انتخابی کمیشن سے یہ بھی کہا ہے کہ انصاف کے تقاضے کے طور پر اِس نظرثانی کے عمل کے دوران، انتخابی پینل کو پہچان کے اہم دستاویزات جیسے آدھار، راشن کارڈ اور ووٹر ID کارڈ کو بھی تسلیم کرنا چاہیے۔ اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ بہار میں انتخابی کمیشن کے ذریعے انتخابی فہرستوں کی نظرثانی آئین کے مطابق ہے، جسٹس سدھانشو Dhulia اور جسٹس Joymalya Bagchi کی بینچ نے SIR کے وقت پر سوال اٹھائے۔ کورٹ نے سوال کیا کہ اِس مشق کو بہار اسمبلی انتخابات سے کیوں جوڑا جارہا ہے اور یہ مشق انتخابات سے علاحدہ پورے ملک میں کیوں نہیں کی جاسکتی۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ انتخابی کمیشن کے ذریعے شہریت سے متعلق اِس ضمن میں پہلے ہی کارروائی کی جانی چاہیئے تھی۔ سنوائی کے دوران عرضی گزار نے کمیشن کے اُس فیصلے پر سوالات اٹھائے تھے جس میں SIR کی

دستاویزات کی فہرست میں سے آدھار کارڈ کو نکال دیا گیا تھا۔ انتخابی کمیشن نے اِس بات پر بحث کی کہ بھارت میں ووٹر ہونے کیلئے شہریت کی جانچ کرنے کی خاطر آدھار کو شہریت کا ثبوت نہیں مانا جاسکتا۔ اس پر عدالت عظمی نے کہا کہ اگر شہریت کی جانچ کرنا مقصود تھا تو انتخابی کمیشن کو پہلے ہی اس پر عمل کرنا چاہیئے تھا۔ سپریم کورٹ نے مزید کہا کہ شہریت کے معاملات وزارت داخلہ کے قوانین کے تحت آتے ہیں۔

اس بات کو نوٹ کرتے ہوئے کہ نظرثانی شدہ انتخابی فہرستیں اگست میں جاری کی جائیں گی، سپریم کورٹ نے باقاعدہ بینچ کے سامنے 28جولائی کو اس معاملے کی اگلی سنوائی طے کی ہے۔ اُس نے انتخابی کمیشن سے ایک ہفتے کے اندر جوابی حلف نامہ داخل کرنے کو کہا ہے اور عرضی گذاروں سے کہا ہے کہ وہ اگلی سنوائی سے قبل، پھر سے شامل ہونے سے متعلق حلف نامہ داخل کریں، اگر اس کی ضرورت ہو تو۔ پیر کے روز سپریم کورٹ نے بہار میں خصوصی جامع نظرثانی کے خلاف عرضداشتوں پر فوری سنوائی کرنے سے اتفاق کرلیا تھا۔ کورٹ میں کئی عرضداشتیں داخل کی گئی ہیں جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اگر انتخابی کمیشن کے SIR پر عمل پر روک نہیں لگائی گئی تو یہ لاکھوں ووٹروں کو انتخابی عمل میں شامل ہونے کے حق سے محروم کردے گا۔

انتخابی فوٹو شناختی کارڈ EPIC نمبر اندراج کے فارموں پر پہلے سے چھپا ہوا ہوتا ہے۔ SIR کی گائیڈ لائن میں کہا گیا ہے کہ عارضی طور پر نقل مکانی کرنے والوں سمیت موجودہ ووٹر اندراج فارم انتخابی کمیشن کی ویب سائٹ voters.eci.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اور اس کا پرنٹ نکال کر دستخط کرنے کے بعد یہ فارم اپنے متعلقہ BLO کو 25جولائی سے پہلے بھیجا جاسکتا ہے تا کہ اُن کا نام انتخابی فہرستوں کے مسودے میں شامل کیا جاسکے۔x

## Central Flood Assistance

مرکزی حکومت نے آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، کیرالہ اور اترا کھنڈ کی سیلاب اور مٹی کے تودے کھسکنے سے متاثرہ ریاستوں کو 1ہزار 66 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم جاری کیے جانے کو منظوری دی ہے۔

داخلی امور کی وزارت کے مطابق آسام کے لیے 375 کروڑ روپے سے زیادہ، منی پور کے لیے 29 کروڑ روپے سے زیادہ، میگھالیہ کے لیے 30 کروڑ روپے سے زیادہ، میزورم کے لیے 22 کروڑ روپے سے زیادہ، کیرالہ کے لیے 153 کروڑ روپے سے زیادہ، جبکہ اترا کھنڈ کے لیے 455 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم کو منظوری دی گئی ہے۔ مذکورہ ریاستیں، جنوب مغربی مانسون کے دوران موسلادھار بارش، سیلاب اور مٹی کے تودے کھسکنے سے متاثر ہوئی ہیں۔

وزارت نے بتایا ہے کہ حکومت سیلاب، مٹی کے تودے کھسکنے اور بادل پھٹنے سے متاثرہ ریاستوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے تئیں مکمل طور پر عہد بستہ ہے۔ اِس سال مرکز نے آفات کے بندوبست سے متعلق فنڈ سے 6 ہزار 166 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم، جبکہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے قومی فنڈ سے 12ریاستوں کے لیے 1 ہزار 988 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم پہلے ہی جاری کی ہے۔ اِس کے علاوہ 5ریاستوں کے لیے قدرتی آفات سے نمٹنے کے ریاستی فنڈ سے 726 کروڑ روپے سے زیادہ جاری کیے گئے ہیں۔ حکومت نے NDRF ٹیموں، فوج کی ٹیموں اور فضائی فورس کی تعیناتی سمیت سیلاب، مٹی کے تودے کھسکنے، بادل پھٹنے سے متاثرہ سبھی ریاستوں کو ہر

طرح کی Logistic امداد بھی فراہم کی ہے۔ جاری مانسون سیزن کی دوران 21ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کے لیے NDRF کی 104ٹیموں کو تعینات کیا گیا ہے۔×

## Jharkhand Amit Shah

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج رانچی میں مشرقی زونل کونسل کی 27ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ جناب شاہ نے اگلے سال 31مارچ تک ملک کو نکسلیوں سے پاک کرانے کے عہد کا اعادہ کیا۔ جناب شاہ نے ماؤنواز کے خلاف بے مثال کامیابی حاصل کرنے کی بھی ستائش کی۔ جناب شاہ نے کہا کہ ایسا سبھی ریاستوں کی جانب سے اتحاد کا مظاہرہ کرنے اور سیکیورٹی فورسز کی بہادری کی بدولت ممکن ہوا ہے۔

مرکزی وزیر نے کہا کہ تین نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کیلئے مشرقی خطے کی ریاستوں کے ذریعے مزید کوششیں کئے جانے کی ضرورت ہے۔ جناب شاہ نے یہ بھی کہا کہ علاقائی کونسل، اب کارروائی کرنے والے پلیٹ فارمز بن گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2004اور 2014کے درمیان علاقائی کونسل کی کُل 25میٹنگیں منعقد کی گئی تھیں، جبکہ 2014اور 2025کے درمیان اِن میٹنگوں کی تعداد دوگنا ہوکر 63ہوگئی ہے۔

میٹنگ میں Masanjore باندھ، طیب پور بیراج اور اندرپوری ذخائر سے متعلق زیر التوا معاملات پر بھی تفصیلی تبادلۂ خیال ہوا۔ اِس کے علاوہ بہار اور جھارکھنڈ کے درمیان ذمہ داریوں کی تقسیم سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلۂ خیال ہوا اور آپسی اتفاقِ رائے سے اُن کے حل کی خاطر فیصلہ کن اقدامات کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اِس میٹنگ میں جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن مانجھی، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور مغربی بنگال کے خزانے کے وزیر، چیف سکریٹریوں، ممبر ریاستوں کے دیگر سینئر اہلکار اور مرکزی حکومت کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

میٹنگ کے بعد بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آکاشوانی کو بتایا کہ طویل مدت سے زیر التوا Indrapuri Dam Sagar Reservoir کا معاملہ حل کرلیا گیا ہے۔

S/B: Samrat Chaudhary-Dpty CM

مغربی بنگال کی خزانے کی وزیر چندرما بھٹّا چاریہ نے کہا کہ میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ نے ہدایت دی ہے کہ ریاستوں کے مابین تال میل قائم کرکے زیر التوا معاملات کو حل کیا جانا چاہیے۔ x

## NITI Aayog Report Launch

آج نئی دلّی میں نیتی آیوگ نے ریاستی سائنس اور ٹیکنالوجی کونسلز کو مزید مستحکم کرنے کیلئے ایک لائحۂ عمل لانچ کیا۔ ریاستی سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر ڈاکٹرجتیندر سنگھ، نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین Suman Bery اور نیتی آیوگ کے ممبر وی کے Saraswat کے ہمراہ اِس موقع پر موجود تھے۔ اس لائحۂ عمل میں پورے بھارت کی ریاستی سائنس اور ٹیکنالوجی کونسلز کے کام کاج اور رول کو مستحکم کرنے کی خاطر ایک اہم وژن کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس میں ریاستی سائنس اور ٹیکنالوجی کونسل کو اختراع، سائنسی ایڈوانسمنٹ اور پائیدار ترقی کے علاقائی مراکز میں تبدیل

کرنے کیلئے تعمیری خامیاں، مواقع اور اصلاحات کی بات کہی گئی ہے۔ اس میں تعمیری اصلاحات، صلاحیت سازی کی کوششوں اور ان کونسلوں کے کام کاج کو بڑھانے کیلئے اہم شراکت داری کی بات کہی گئی ہے۔x

## VP JNU Conference

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے آج کہا کہ عالمی طاقت کے طور پر بھارت کا عروج اس کی تعلیمی اور ثقافتی طاقت کے عروج کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ نئی دلّی میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں بھارت کے علمی نظام کے موضوع پر ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب دھنکھڑ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ تعلیم اور ثقافت کا فروغ بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس کے بغیر عروج دیرپا نہیں ہوتا اور ملک کی روایتوں اور یکجہتی کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوتا۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ کسی ملک کی طاقت اس کے حقیقی نظریات، ہر زمانے میں اس کی اقدار اور اس کے لچکدار تعلیمی روایات میں مضمر ہوتی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے اجاگر کیا کہ یوروپ کی یونیورسٹیوں کے قیام سے بہت پہلے بھارت کی یونیورسٹیاں تعلیم کے بڑے مراکز کے طور پر ابھر چکی تھیں۔

انھوں نے کہا کہ قدیمی بھارت میں تعلیمی زندگی کے درخشاں مراکز موجود تھے۔ اس میں Takshashila، نالندہ، وِکرماشِلا، Vallabhi اور Odantapuri شامل ہیں۔ بھارت کے علمی نظام کو تقویت پہنچانے کی جانب کام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے جناب دھنکھڑ نے سبھی کلاسیکل زبانوں جیسے سنسکرت، تمل، پالی اور پراکرت زبانوں کا احاطہ کرتے ہوئے بھارتی کلاسیکل صحیفوں کے ڈیجیٹائیزیشن پر زور دیا۔ اس تقریب میں خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کہا کہ پچھلے 11 سال میں بھارتی علمی نظام نے بین الاقوامی یوگ ڈے اور آیوش کی پوری دنیا میں پہچان کی شکل میں تاریخی عروج دیکھا ہے۔

S/B Vice President Jagdeep Dhankhar

## Vice Chancellor Conference

مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان نے کہا ہے کہ وِکست بھارت کے مقصد کو حاصل کرنے میں یونیورسٹیاں کلیدی رول ادا کریں گی۔

نرمدا ضلع میں کیوڑیہ کے مقام پر مرکزی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی 2روزہ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے، جناب پردھان نے کہا کہ گذشتہ دہائی میں ملک کے اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے میں ایک بنیادی تبدیلی آئی ہے۔

S/B Dharmendra Pardhan

بات چیت کے دوران کثیر جہتی اور ہولسٹک تعلیم تحقیق اختراع، طرز فکر کے ہنر کے فروغ درس و تریس میں ٹیکنالوجی کی مربوطی اور ادارہ جاتی حکمرانی پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔

اِس کانفرنس کا اہتمام تعلیم کی وزارت نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو اور زیادہ متحرک بنانے کے مقصد کے ساتھ کیا گیا۔×

## Bhubaneswar Fish Production

بھارت میں مچھلی کی پیداوار گیارہ برسوں میں دوگنا سے زیادہ ہوگئی ہے اور یہ 95اعشاریہ 79لاکھ ٹن سے بڑھ کر 195لاکھ ٹن تک پہنچ گئی ہے، جو ملک کے بحری انقلاب کی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے، جسے مرکز کی طرف سے شروع کیا گیا تھا۔ بھوبنیشور میں نیشنل فِش فارمرس ڈے کے موقع پر ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نے زراعت اور اندرون ملک مچھلیوں کی افزائش کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت، جھینگا مچھلی کی برآمدات میں عالمی برتری کو برقرار رکھتے ہوئے سمندری خوراک کی برآمدات میں 140 فیصد اضافہ حاصل کرچکا ہے اور ملک کی ماہی پروری کی گھریلو آمدنی 60اعشاریہ 500 کروڑ روپے سے تجاوز کرچکی ہے۔وزیر موصوف نے کچھ کلیدی اقدامات کا بھی آغاز کیا، جن میں نئے فشریز کلسٹر IAR، تربیتی کلسٹر، بیج سرٹیفکیشن کے رہنما اصول نیز اور ICAR-CIFA کی تحقیق کو نچلی سطح تک پہنچانا شامل ہے تا کہ ماہی گیروں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ x

## Cricket IND ENG

بھارت اور انگلینڈ کے درمیان لارڈس میں جاری اینڈرسن تینڈولکر ٹرافی کا تیسرا ٹیسٹ میچ کھیلا جارہا ہے۔ آخری خبر ملنے تک میزبان انگلینڈ نے 4وکٹ پر 195رن بنا لیے تھے۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلّے بازی کا فیصلہ کیا۔ 5میچوں کی اِس سیریز میں انگلینڈ نے Headingly میں کھیلا گیا میچ 5وکٹ سے اور بھارت نے Edgbaston کے مقام پر کھیلا گیا میچ 336رن سے جیتا تھا، جس کے بعد دونوں ٹیمیں سیریز میں 1-1 سے برابری پر ہیں۔x

## IMD

بھارت کے محکمۂ موسمیات IMD نے کہا ہے کہ اگلے تین روز کے دوران ملک کے شمال مغربی حصے میں شدید سے شدید بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ موسمیات کے محکمے نے کہا ہے کہ اگلے چار سے پانچ روز کے دوران وسطی بھارت میں موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ہے۔

امکان ہے کہ اگلے سات روز کے دوران شمال مشرقی بھارت میں گرج چمک، بجلی کے ساتھ ہلکی سے اوسط بارش ہوگی۔ اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، اترپردیش، پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، مدھیہ پردیش، وِدربھ، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ میں کل تیز بارش ہونے کا امکان ہے۔ مشرقی راجستھان میں بھی کل شدید بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ x

☆☆☆☆☆☆